السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے کسی کو دس ہزار روپے قرض دیا ہوا ہے دو تین سال کے بعد واپس ملنے کی امید ہے کیا قرض دینے والے کے لیے ضروری ہے کہ سال گزرنے کے بعد دس ہزار کی زکوٰۃ دے یا قرض لینے والے پر ضروری ہے کہ وہ اس رقم کی زکوٰۃ ادا کرے ۔ (1)

ایک آدمی پر بیس ہزار روپے قرض ہے اور اس کے پاس ۱۵ ہزار روپے مالیت کا سونا ہے کیا وہ سونے کی زکوٰۃ سے قرض ادا کر سکتا ہے یا کہ نہیں ۔ یا پھر اس پر زکوٰۃ ضروری ہے یا نہیں ۔ کیونکہ وہ مقروض ہے ۔ وضاحت فرمائیں؟ (2)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرض پر دی ہوئی رقم کی زکاۃ قرض دینے والے پر ہوتی ہے نہ کہ قرض لینے والے پر اور اگر قرض لینے والے پر زکاۃ ادا کرنے کی شرط عائد کر دی جائے تو یہ ناجائز ہے اور اگر مقروض اس ناجائز شرط کی پابندی کرتے ہوئے قرض پر لی ہوئی رقم کی زکاۃ ادا کرے تو یہ سود کے ضمن میں آئے گی یا پھر قرض دینے والا اس کی ادائیگی کر دے ۔ (1)

صورت مسئولہ میں وہ سونے کی زکاۃ سے اپنا قرض ادا نہیں کر سکتا کیونکہ زکاۃ دینے والا زکاۃ کو اپنی ذات پر صرف نہیں کر سکتا ۔ صورت مسئولہ میں مقروض پر زکاۃ ضروری ہے کیونکہ وہ نصابی مال کا مالک ہے زکاۃ ادا کرنے کے بعد باقی مال سے وہ اپنی حاجات پوری کرے قرض کی ادائیگی بھی اس کی حاجت میں شامل ہے ۔ (2)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

زکوٰۃ کے مسائل ج1ص270

محدث فتویٰ